

اقلیتی فیصلہ اور اس کی ذیلی تقاضے؟

- آئینی فیصلہ کے بارے میں ایسکے تاثرات اور خطرات؟
 - کیا اس فیصلہ کے بعد ہماری ذمہ داری ختم ہو گئی؟
 - ملک و بیرون ملک قادیانی فتنہ کے سیاسی اور دینی اثرات —؟
 - ایسے مہلک اثرات کے تقاضے کا طریق کار اور لائحہ عمل —؟
- (سمیع الحق)

ایڈیٹر الحق کا سوالنامہ

مشائیر عظیم و فضیل زعماء ملک و ملت کے
جوابات

تاثرات، خطرات

لائحہ عمل اور تجاویز

مکرمات، عوام، علماء، مجلس عمل اور عالم اسلام کی فوری ذمہ داریاں

شیخ محمد صالح الفوزان سیکرٹری جنرل
رابطہ علماء اسلامیہ مکہ مکرمہ

حضرت مکرم الفاضلہ الشیخ عبد الحق المحترم۔ بشاؤر۔ پاکستان
السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

تہ نعت رسالتکم الکریمۃ رقم ۹۲۳۷ و تاریخ ۱۷ ستمبر ۱۹۷۴ التواہدیت
نیہا عن ابتہاجکم وابتہاج اخواننا المسلمین بما قررته الجمعية الوطنية بشأن الطائفة
القادیانیة واعتبارها اقلیة غیر اسلامیة۔

والواقع ان ذلك فضل من اللہ حیث جاء الحق وزهق الباطل لان هذه
الفئة عاشت فی الارض فسادا وفساداً رعایتها الضللة زها لتسعة وتسعون عاما
وسيطرت علی افکار کثیر من المسلمین فی اوربا و افریقا حیث وقعو فی شرک ما لانها
وانما بحمد اللہ تعالیٰ علی ما اصاب هذه الطائفة الضلالة من خزی و فساد
افتتح امرها وما بقت من عوامل الفرقة بین المسلمین فی السياسة و المجتمع علی السواء
ونرجو اللہ الاتقوم لها قائمة بعد الآن وان یتنبہ اخواننا المسلمون الخ و سائما